https://ataunnabi.blogspot.com/

آپ فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو
میری اتباع کرو اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔
(سورۃ آل عمران ۳۱)

انوارِ سُنّت

تالیف
خالد الحسینان

ترجمہ و تالیف
حافظ محمد اشرف مجددی مدظلہ العالی
مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ سیالکوٹ

مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ
نورآباد - فتح گڑھ
سیالکوٹ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تم فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ (آل عمران ۳۱)

اَنوارِ سُنّت

مؤلف

فضیلۃ الشیخ خالد الحسینان مدظلہ

مترجم ومرتب

حضرت علامہ حافظ محمد اشرف مجددی صاحب

ناشر

مجلس مجددیہ

مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ

نورآباد، فتح گڑھ، سیالکوٹ

فون: ۳۲۵۱۷۱۹

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق بحق مجلس مجددیہ محفوظ ہیں

نام کتاب	انوار سنت
نام مصنف	فضيلة الشيخ خالد الحسينان
مترجم ومرتب	حافظ محمد اشرف مجددی امیر مجلس مجددیہ و مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ نور آباد، فتح گڑھ، سیالکوٹ
کمپوزنگ	مجددیہ کمپوزنگ سنٹر نور آباد فتح گڑھ سیالکوٹ
ناشر	مجلس مجددیہ، سیالکوٹ
اشاعت	سوم، اگست 2013ء شوال 1434ھ
تعداد	گیارہ سو
ھدیہ	مطالعہ و عمل

اس کتاب (انوار سنت) کی اشاعت بار سوم کے تمام اخراجات حاجی محمد رفیق صاحب (ٹونی برادرز) نے اپنی زوجہ مرحومہ اور اپنے والدین کے ایصال ثواب کے لئے ادا کیے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی مغفرت فرمائے۔ آمین!

ملنے کے پتے

مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ نور آباد فتح گڑھ سیالکوٹ: فون ۳۲۵۱۷۱۹

دار الرفیق 33 ماڈل ٹاؤن، خادم علی روڈ، سیالکوٹ

ٹونی برادرز، [illegible] سیالکوٹ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فہرست

صفحہ		نمبرشمار
۵	ھدیۂ مدینہ	۱۔
۶	مقدمہ	۲۔
۹	مقصد تالیف	۳۔
۹	اتباع سنت کے فوائد	۴۔
۱۱	نیند سے بیدار ہونے کی سنتیں	۳۔
۱۲	بیت الخلاء جانے کی سنتیں	۴۔
۱۳	وضو کی سنتیں	۵۔
۱۵	غسل کی سنتیں	۶۔
۱۶	تہجد کی سنتیں	۷۔
۱۶	تہجد کی نماز کے معاون اعمال	۸۔
۱۷	وتر کی سنتیں	۹۔
۱۸	آذان کی سنتیں	۱۰۔
۱۹	سنت فجر دو رکعت	۱۱۔
۲۰	مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں	۱۲۔
۲۱	گھر میں داخل ہونے اور باہر جانے کی سنتیں	۱۳۔
۲۲	نماز کی سنتیں (قیام کی حالت میں)	۱۴۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۱۵۔	نماز کی سنتیں (رکوع وقومہ کی حالت میں)	۲۳
۱۶۔	نماز کی سنتیں (سجود وجلسہ کی حالت میں)	۲۳
۱۷۔	نماز کی سنتیں (قعدہ اور تشہد کی حالت میں)	۲۵
۱۸۔	فرض نمازوں کے بعد کی سنتیں	۲۵
۱۹۔	صبح وشام کی سنتیں	۲۸
۲۰۔	پینے کی سنتیں	۳۱
۲۱۔	کھانے کی سنتیں	۳۲
۲۲۔	جوتا پہننے کی سنتیں	۳۴
۲۳۔	لباس کی سنتیں	۳۵
۲۴۔	ملاقات کی سنتیں	۳۵
۲۵۔	سونے سے پہلے کی سنتیں	۳۷

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ھدیۂ مدینہ

رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ میں بندہ عمرہ اور زیارت نبی کریم ﷺ کے لیے حاضر ہوا، مدینہ منورہ میں بیت الخلاء کے پاس کھڑے ایک عربی کے پاس یہ کتاب (اکثر من ۱۰۰۰ سنۃ فی الیوم واللیلۃ) دیکھی، کتاب پر ایک نظر ڈالی تو بہت پسند آئی، بازار جا کر کتاب تلاش کی تو مل گئی، دیکھنے میں یہ بالکل چھوٹا ایک رسالہ ہے مؤلف نے اس کو اس انداز سے ترتیب دیا ہے کہ ایک دن رات میں حبیب خدا ﷺ کی ہزار سے زائد سنتیں عمل کے لیے سامنے رکھ دی ہیں۔

ایک مومن کے لیے کتنی بڑی خوش بختی ہے کہ ہر کام نبی اکرم ﷺ کی سنت کے مطابق کرے، ایک طرف اللہ تعالیٰ کا پیارا اور دوست بنے اور دوسری طرف اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی یاد ہر وقت تازہ ہوتی رہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے اتباع سنت نبوی کی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محبوب رب العالمین ﷺ کی معیت آخرت میں عطا فرمائے۔ آمین بحرمۃ رحمۃ للعالمین علیہ الصلوت والتسلیمات والبرکات وعلی الہ واصحابہ و ازواجہ الطاھرات اجمعین۔

....

نوٹ: ہم نے ترجمہ وترتیب میں جو سنتیں دن رات کی جمع کی ہیں، ان کے بار بار ادا ہونے کی وجہ سے ان کی مجموعی تعداد ایک دن میں تین ہزار کے قریب ہو جاتی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

مُقدّمه

الحمد لله الرحيم الغفار الكريم القهار ،مقلب القلوب والابصار، عالم الجهر والاسرار، احمده حمدا دائما بالعشى ولابكار ، واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ، شهادة تنجى قائلها من عذاب النار، واشهد ان محمدا نبيه المختار صلى الله عليه وعلى اهله وازواجه واصحابه المجديرين بالتعظيم والاكبار، صلاة دائمة باقية بقاء الليل والنهار۔

اما بعد!

مسلمان کے لیے روزمرہ کی زندگی میں سب سے اہم کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری سنت پر عمل کرنا ہے، تمام حرکات وسکنات میں اور اقوال وافعال میں۔ یہاں تک کہ اس کی زندگی مکمل طور پر بیدار ہونے سے سونے تک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق ہوجائے۔

ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ سے محبت کی علامت اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا ہے، اخلاق وآداب اور تمام احکام وعادات میں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

(سورۃ آل عمران ۳۱)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایئے (انہیں کہ) اگر تم (واقعی) محبت کرتے ہو اللہ سے، تو میری پیروی کرو۔ (تب) محبت فرمانے لگے گا تم سے اللہ تعالیٰ اور بخش دے گا تمہارے گناہ اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ان کی اللہ سے محبت کی نشانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع ہے۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ فرماتے ہیں۔

چونکہ آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم رب العالمین کے محبوب ہیں، اس لیے آپ کی متابعت کے باعث محبوبیت کے درجہ کو پہنچ جاتے ہیں، کیونکہ محبت کرنے والا (محبّ) جس شخص میں اپنے محبوب جیسے اخلاق و عادات دیکھتا ہے، اس شخص کو بھی اپنا محبوب ہی جانتا ہے، اور مخالفوں کو بھی اسی پر قیاس کرنا چاہیے۔

محمد عربی کابروئے ہر دوسرا است   کسے کہ خاک درش نیست خاک بر سراو

محمد عربی دو جہاں کی عزت ہیں   جو منکر آپ کے ہیں مبتلائے ذلت ہیں

(مکتوب نمبر ۴۴ دفتر اول)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ ، وَمَنْ اَحَبَّنِیْ ، کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃِ۔ (ترمذی، بحوالہ مشکاۃ)

ترجمہ: جس شخص نے میری سنت سے محبت کی یقیناً اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْمُتَمَسِّكُ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ لَهٗ اَجْرُ شَهِيْدٍ۔ (حلیہ ۸/۲۰۰)

ترجمہ: میری امت کے فساد (ترک سنت) کے وقت میری سنت پر پابندی سے عمل کرنے والے کو شہید کا اجر ملے گا۔

مؤمن کا مقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع سے قیاس کیا جا سکتا ہے، جب اسکی اکثر زندگی سنت کے مطابق ہوگی تو وہ اللہ کے نزدیک اعلیٰ اور بلند مرتبہ والا ہوگا۔ کیا اچھا کہا کسی شاعر نے۔

لو کان حبك صادقا لا طعته   ان المحب لمن يحب مطيع

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

یعنی اگر تیری محبت سچی ہوتی تو تو اپنے محبوب کی اطاعت میں سرگرم رہتا، کیونکہ محبّ تو اپنے محبوب کا فرمانبردار ہوتا ہے۔

لھذا

میں نے اس مختصر کتاب کو شائع کر دیا ہے مسلمانوں کی روزمرہ زندگی میں سنت رسول کو زندہ کرنے کے لیے عبادت، سونے، جاگنے، اور کھانے پینے میں، اور لوگوں سے ان کے معاملات میں، مثلا باہر نکلنے اور مسجد و گھر میں داخل ہونے اور ان کی تمام حرکات وسکنات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت زندہ ہو۔ ہر کام سنت کے مطابق ہو۔

غور کیجیے اگر ہم میں سے کسی کا مال گم ہو جائے تو کیا حالت ہوتی ہے اس کی تلاش میں ہم کتنا اہتمام کرتے ہیں، غم و فکر میں مبتلا ہوتے ہیں اور اس کی تلاش میں کتنی کوشش و محنت کرتے ہیں جب تک کہ وہ مال نہ مل جائے۔ لیکن کتنے سال ہماری زندگی کے خلاف سنت عمل کرتے ہوئے بیت گئے، کیا ہم اس پر غمگین ہوئے اور ہم نے اس نقصان کی تلافی کے لئے سعی و کوشش کی؟

بے شک ہماری زندگی میں جو مصائب پیش آتے ہیں ان میں سے یہ بڑی مصیبت ہے کہ ہم مال و دولت کی محبت سنت نبوی سے بہت زیادہ رکھتے ہیں۔ اگر لوگوں سے کہا جائے کہ کسی ایک سنت پر عمل کرو اور اس کو عام کرو تو تمہیں اتنا مال ملے گا آپ بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ آگے بڑھیں گے اور صبح و شام اس سنت پر عمل کریں گے۔ کیونکہ ان کو امید ہو گی کہ اس پر عمل کرنے کے بعد ان کو کثیر مال ملے گا۔ بتایئے وہ مال کیا فائدہ دے گا جس وقت ہمیں قبر میں رکھ دیا جائے گا اور ہمارے اوپر مٹی ڈال دی جائے گی؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیَاةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی"۔

(سورۃ الاعلیٰ: ۱۶، ۱۷)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ: تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، حالانکہ آخرت کہیں بہتر ہے اس سے اور باقی رہنے والی ہے۔

مقصد تالیف

ان سنتوں کو جمع کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے مسلمان بھائی روزانہ اپنی عام زندگی میں حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کر کے دنیا و آخرت میں اللہ کے پیارے اور محبوب بندے بن جائیں اور ہر دن میں ہزاروں نیکیاں جمع کر لیں۔

اگر کوئی مسلمان ہر روز اپنے معمولات میں ان سنتوں کو ادا کرے گا تو ایک ماہ میں نوے ہزار سے زائد نیکیاں جمع کرے گا۔ غور کرو جو شخص ان سنتوں کا علم نہیں رکھتا یا علم تو ہے لیکن عمل نہیں کرتا وہ کتنے درجات اور نیکیوں سے اپنے آپ کو محروم رکھتا ہے اور اپنا کتنا نقصان کرتا ہے۔

ضروری وضاحت: اس کتاب میں جن سنت اعمال کا ذکر کیا گیا ہے وہ سب سنت مؤکدہ نہیں ہیں، بعض سنت مؤکدہ ہیں اور بعض سنت غیر مؤکدہ۔

اتباع سنت کے فوائد

ا۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کے دعویٰ کی دلیل و تصدیق۔

۲۔ اللہ تعالیٰ متبع سنت سے محبت فرماتا ہے۔

۳۔ گناہ معاف کیے جائیں گے۔

۴۔ فرائض میں کمی کا پورا ہونا۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کے شعائر کی تعظیم۔

۶۔ شہادت کا اجر و ثواب پانا۔

۷۔ بدعت میں مبتلا ہونے سے بچنا۔

۸۔ جنت میں حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت حاصل ہونا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اے امت مسلمہ! اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو اپنی زندگی میں زندہ رکھو، اس سے بڑھ کر کیا نعمت ہو گی کہ اس کے ذریعے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی متابعت اور کامل عشق کی دلیل ہو گی۔

اللهم اجعلنا متبعين صادقين لحبيبك صلى الله عليه وسلم ـ آمين

نوٹ: اگر کسی صاحب کو کوئی غلطی نظر آئے تو مجلس مجددیہ کو اطلاع کر دے تا کہ دوسری اشاعت میں غلطی کو درست کر دیا جائے۔

Click For More Books
Marfat.com
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نیند سے بیدار ہونے کی سنتیں

۱۔ نیند کا اثر ختم کرنے کے لیے چہرے پر ہاتھ پھیرنا۔ (مسلم)

امام نووی اور امام ابن حجر نے اس عمل کو مستحب قرار دیا ہے، درج ذیل حدیث کی وجہ سے: اِسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَّجْهِهٖ بِيَدِهٖ۔ رواہ مسلم (۵۲۶/۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو آپ نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا نیند کا اثر دور کرنے کے لیے۔

۲۔ دُعا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے سحری کے وقت تو آپ نے یہ دعا پڑھی:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔

(بخاری ۵۹۶۶)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے بیدار ہوتے تو مسواک کرتے۔ (بخاری و مسلم)

۴۔ جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وضو کرے اور تین مرتبہ ناک جھاڑے کیونکہ شیطان اس کی ناک پر رات گزارتا ہے۔ (بخاری ۳۱۲۱، مسلم ۲۳۸)

۵۔ تین بار ہاتھ دھونا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اس وقت تک برتن میں ہاتھ نہ ڈالے جب تک اپنے ہاتھ تین بار نہ دھو لے، کیونکہ اس کو معلوم نہیں کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گذاری ہے۔

(بخاری ۱۶۰، مسلم ۲۳۸)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

بیت الخلا جانے کی سنتیں

۱۔ بیت الخلا میں بایاں قدم پہلے رکھے۔ (عمل الیوم للسیوطی)

۲۔ بیت الخلا میں داخل ہونے کے وقت بسم اللہ (اللہ کے نام کے ساتھ) کہے، پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

ترجمہ: اے اللہ! خبیث جنوں اور خبیث جننیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(مشکاۃ، ۳۵۷، ۳۵۸)

۳۔ قبلہ کی طرف منہ اور پشت نہ کرے۔ (مشکاۃ، ۳۳۴)

۴۔ پیشاب بیٹھ کر کرے، کھڑا ہو کر نہ کرے۔ (مشکاۃ ۳۶۳)

۵۔ قضائے حاجت اور استنجا کرنے کے لیے پردہ میں بیٹھے۔ (مشکاۃ ۳۵۲)

۶۔ بیٹھنے کے قریب ہو کر کپڑا اٹھائے، کھڑا ہونے کی حالت میں بے پردہ نہ ہو۔

(مشکاۃ ۳۴۶)

۷۔ استنجا بائیں ہاتھ سے کرے، دایاں ہاتھ نہ لگائے۔ (مشکاۃ ۳۴۸)

۸۔ استنجا اگر ڈھیلے وغیرہ سے کرے تو تین ڈھیلے استعمال کرے۔ (مشکاۃ ۳۴۹)

۹۔ غسل کرنے کی جگہ پیشاب نہ کرے اس سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

(مشکاۃ، ۳۵۳)

۱۰۔ اگر ایسی انگوٹھی پہنے ہو جس میں اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ ﷺ کا نام پاک ہو تو قضائے حاجت کے وقت اور استنجا و غسل کے وقت اس کو اتار دے۔ (مشکاۃ، ۳۴۳)

۱۱۔ سایہ دار درختوں کے نیچے اور لوگوں کے راستے میں پیشاب و پاخانہ نہ کرے۔

(مشکاۃ ۳۳۹، ۳۵۵)

۱۲۔ جس جگہ زمین میں سوراخ ہو، (جہاں عام طور پر کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں) وہاں پیشاب نہ کرے۔ (مشکاۃ حدیث ۳۵۴)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

۱۳۔ پیشاب پاخانہ کرتے ہوئے اور ننگے غسل کرتے ہوئے باتیں نہ کرے۔

(مشکاۃ،۳۵۴)

۱۴۔ فارغ ہونے کے بعد غُفْرَانَكَ (میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں) پڑھے۔

(مشکاۃ،۳۵۹)

۱۵۔ پھر یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔
ترجمہ: حمد کے لائق وہی اللہ ہے نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے آرام بخشا۔

(مشکاۃ،۳۷۴)

۱۶۔ باہر نکلتے وقت دایاں قدم پہلے باہر رکھے۔ (عمل الیوم للسیوطی)

وضو کی سنتیں

۱۔ بسم اللہ پڑھنا۔ (مشکاۃ،۴۰۲،۴۲۸)

۲۔ دونوں ہاتھ تین بار دھونا (پہنچوں تک)۔ (مشکاۃ،۳۹۱،۳۹۴)

۳۔ مسواک کرنا، مسواک نہ ہو تو انگلی دانتوں پر ملے۔

۴۔ تین بار کلی کرنا۔ (مشکاۃ،۳۹۴)

۵۔ تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ (مشکاۃ،۳۹۴)

۶۔ چہرہ دھونے سے پہلے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا۔

۷۔ کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا اگر روزہ نہ رکھا ہو۔

(مشکاۃ،۴۰۵)

۸۔ بائیں ہاتھ سے تین مرتبہ ناک جھاڑنا۔ (مشکاۃ،۴۱۱)

۹۔ ڈاڑھی گھنی ہو تو اسکا خلال کرنا (ڈاڑھی کے نیچے سے ہاتھ رکھ کر بالوں میں انگلیاں پھیرنا۔ (مشکاۃ،۴۰۸)

۱۰۔ پورے سر کا مسح کرنا۔ (مشکاۃ،۳۹۴)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

۱۱۔کامل وضو کرنا، ہر عضو کو اچھی طرح دھونا (کہ بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے) (مشکاۃ،۳۹۸)

۱۲۔ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ (مشکاۃ،۴۰۶)

۱۳۔پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ (مشکاۃ،۴۰۶)

۱۴۔وضو کرتے وقت دایاں ہاتھ اور دایاں پاؤں پہلے دھونا۔ (مشکاۃ،۴۰۰،۴۰۱)

۱۵۔ہر عضو کو تین بار دھونا۔ (مشکاۃ،۴۱۰)

۱۶۔ضرورت سے زیادہ پانی ضائع نہ کرنا۔ (مشکاۃ،۴۱۷،۴۱۸،۴۲۷)

۱۷۔وضو گھر میں کرنا (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسجد نبوی کے ساتھ وضو کا انتظام نہیں تھا اس لیے سب لوگ گھر میں وضو کرتے تھے) (مسلم)

۱۸۔دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ (مشکاۃ،۴۱۳،۴۱۴)

۱۹۔ترتیب سے وضو کرنا (جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے) (سورۂ مائدہ آیت،۶)

۲۰۔دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کو دھونے کی فرض حد سے زیادہ دھونا۔ (مسلم)

۲۱۔دھونے اعضاء کو پانی ڈالنے کے ساتھ ہاتھ سے ملنا۔

۲۲۔وضو کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

ترجمہ: یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور فراخ کردے میرے لیے میرا گھر، اور برکت دے میرے رزق میں)۔ (جامع الاصول،۵۲۱۳)

۲۳۔وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔ (مشکاۃ،۴۱۰)

۲۴۔وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا۔ (مشکاۃ،۲۸۹)

۲۵۔اس کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

Marfat.com
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ: یااللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں بنادے، اور مجھے پاک رہنے والوں میں بنادے۔ (ترمذی، ۱/۷۸)

۲۶۔ اس کے بعد یہ دعا بھی حدیث میں آئی ہے: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

ترجمہ: پاک ہے تو اے اللہ اور آپ کی تعریف ہے، میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، آپ سے بخشش مانگتا ہوں، اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، ص ۷۳)

۲۷۔ کلمہ شہادت کے بعد درود شریف پڑھنا۔ (القول البدیع، ۱/۱۷۱، وجلاء الافہام، ۲۳۱)

۲۸۔ دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھنا۔ (بخاری و مسلم)

غسل کی سنتیں

غسل کی کچھ سنتیں وہ ہیں جو استنجا اور وضو میں ذکر ہوئی ہیں۔ حمام میں داخل ہونے کے وقت ان ہی پر عمل کریں۔ اگر کھلی جگہ غسل کرے تو پردہ کرلے۔

(مشکاۃ، ۴۴۷)

۱۔ غسل کے شروع میں وضو کرنا سنت ہے۔ لیکن پاؤں نہ دھوئے، ان کو غسل کے بعد دھوئے۔ (مشکاۃ، ۴۳۶)

۲۔ غسل بیٹھ کر کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ غسل بیٹھ کر کیا کرتے تھے۔ ننگے ہونے کی حالت میں کھڑا ہونا ہماری شریعت میں ممنوع ہے۔

۳۔ پہلے سر اور منہ وغیرہ دھوئے۔ (مشکاۃ ۴۳۶)

۴۔ پھر دائیں کندھے اور بائیں کندھے اور سارے جسم پر پانی بہائے اور ملے۔

Click For More Books
Marfat.com
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تہجد کی سنتیں

حدیث میں ہے کہ رمضان کے بعد اللہ کے مہینہ محرم کے روزے سب سے افضل ہیں، اور فرائض کے بعد تہجد کی نماز سب سے افضل ہے۔ (مسلم)

۱۔ تہجد کی نماز آٹھ رکعت پڑھنا افضل اور تین وتر۔ (بخاری)

۲۔ تہجد کے لیئے وضو کرے تو مسواک بھی کرے۔

۳۔ سورہ آل عمران کا آخری رکوع پورا پڑھنا۔ (مشکاۃ، ۱۱۹۵)

۴۔ تہجد کے بعد جو دعائیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں ان میں سے جو پڑھ سکے پڑھے۔ مثلاً: اَللّٰھُمَّ رَبِّ جِبْرِیْلَ۔۔۔۔۔۔ (مشکاۃ، ۱۲۱۱تا۱۲۱۸)

۵۔ تہجد میں پہلی دو رکعت ہلکی پڑھے (یعنی قرأت اور رکوع وسجدے زیادہ لمبے نہ کرے) (مسلم)

۶۔ تہجد کی نماز میں قیام طویل کرنا افضل ہے۔ (مسلم)

۷۔ تلاوت کرتے ہوئے عذاب کی آیت پڑھے تو عذاب سے اللہ کی پناہ مانگے:

"اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ"۔

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اللہ کے عذاب سے۔ (مسلم)

۸۔ رحمت الٰہی کی آیت پڑھے تو کہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم)

۹۔ جب اللہ کی تسبیح والی آیت پڑھے تو سبحان اللہ پڑھے۔ (مسلم)

تہجد کی نماز کے لیے معاون اعمال

۱۔ تہجد کے لیئے اللہ تعالیٰ سے توفیق کی دعا کرنا۔ ۲۔ رات کو دیر تک جاگنے سے بچنا۔

۳۔ دوپہر کو کچھ آرام کر لینا۔ ۴۔ گناہوں سے بچنا اور استغفار و توبہ کرنا۔

۵۔ تلاوت قرآن، ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنا، اور خلاف سنت کاموں سے بچنا۔

Click For More Books
Marfat.com
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وتر کی سنتیں

۱۔ وتر کی تین رکعت پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی، دوسری رکعت میں قُلْ یٰاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، مشکاۃ، ۱۲۶۹)

۲۔ وتر کا سلام پھیرنے کے بعد سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ (پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا) تین مرتبہ پڑھے، تیسری مرتبہ یہ کلمات بلند آواز سے پڑھے اور آواز کو لمبا کرے، اور پھر کہے: رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ (فرشتوں اور روح کا رب)۔

(ابوداؤد، نسائی، دار قطنی)

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر اکثر گھر پڑھتے تھے اس سنت پر بھی عمل کرے تو ثواب پائے گا۔

(مشکاۃ، باب صلاۃ اللیل)

۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دو رکعت نفل پڑھتے۔ (مشکاۃ، باب صلاۃ اللیل)

۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان دو رکعتوں میں سورۂ زلزال اور سورۂ کافرون پڑھتے تھے۔

(مشکاۃ، باب الوتر)

۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر، عشاء کے بعد پڑھتے تو اسکے بعد دو نفل پڑھتے اور جب سحری کے وقت پڑھتے تو تہجد کے بعد وتر پڑھتے اور اسکے بعد نفل نہ پڑھتے۔

(مشکاۃ، باب، صلاۃ اللیل و باب الوتر)

۷۔ ابن ماجہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دو رکعت ہلکی پڑھتے (قرأت اور رکوع و سجود لمبے نہ کرتے) اور بیٹھ کر پڑھتے۔ (مشکاۃ، ۱۲۸۴)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

اذان کی سنتیں

۱۔اذان کا جواب دینا۔اذان سننے والا وہی کہے جو مؤذن کہتا ہے، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔

۲۔اذان سننے والا مؤذن کے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتے وقت یہ کلمات پڑھے: وَاَنَا اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا۔

ترجمہ: میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور یہ گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔

یہ کلمات پاک پڑھنے والے کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

(مسلم ۱/۲۹۰)

۳۔اذان کے جواب کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے۔(مشکاۃ، ۶۵۷)

۴۔پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ، وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ، (مسلم ۱/۲۸۸) اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ (بیہقی ۱/۴۱۰)(مشکاۃ، ۹۵۶)

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل دعوت کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما، اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

۵۔اذان کے وقت دعا قبول ہوتی ہے، اور اذان و اقامت کے درمیان بھی دعا قبول

Marfat.com
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوتی ہے، لہٰذا اس وقت دعا کرنی چاہیے۔ (مشکاۃ، ۶۷۱، ۶۷۲)

فائدہ: ایک دن رات میں پانچ اذانیں ہوتی ہیں، اگر سنت کے مطابق اذانیں سنی جائیں تو پچیس سنتوں پر عمل ہو جاتا ہے۔ اور بخشش و شفاعت کا انعام مزید ہوتا ہے۔

سنت فجر دو رکعت

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے: کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سنت فجر پڑھنے پر اتنی پابندی کرتے تھے جو اور نوافل کی نہیں کرتے تھے، نماز فجر سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دو رکعت پڑھنے میں جتنی جلدی فرماتے تھے اور کسی نفل نماز میں اتنی جلدی کرتے نہیں دیکھا۔

(جامع، ۴۰۷۴)

۲۔ اذان کے بعد یہ دو سنت گھر میں ہلکی پڑھتے۔

۳۔ اور تھوڑی دیر دائیں کروٹ لیٹ جاتے۔ (بخاری و مسلم)

۴۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سنت فجر کی پہلی رکعت میں قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ۔۔۔۔۔(سورۂ بقرہ کی آیت، ۱۳۶) پڑھتے اور دوسری رکعت میں اٰمَنَّا بِاللّٰهِ۔۔۔۔(سورۂ آل عمران آیت، ۵۸) پڑھتے، ایک روایت میں ہے سورۂ آل عمران کی آیت ۶۴ پڑھتے۔

(مسلم، ابوداؤد، نسائی، جامع، ۴۰۸۲)

۵۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پڑھتے اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں بھی ایسے ہی ہے۔ (جامع، ۴۰۸۴، ۴۰۸۵)

۶۔ اگر فجر کے فرضوں سے پہلے سنت نہ پڑھی ہوں تو سورج طلوع ہونے کے (بیس منٹ) بعد سنت فجر قضا پڑھے۔ (ترمذی، حاکم، موطا، جامع، ۴۰۹۵، ۴۰۹۴)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مسجدمیں داخل ہونے کی سنتیں

۱۔ مسجد میں جلدی جانا (آذان کے بعد)

۲۔ مسجد کو جاتے ہوئے پڑھنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًاوَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا ، وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا ، وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا ، اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔ (رواہ مسلم ۵۳۰/۱)

ترجمہ: اے اللہ میرے دل میں نور کردے اور میری زبان میں نور کردے اور میرے کانوں میں نور کردے اور میری آنکھوں میں نور کردے اور میرے پیچھے اور میرے آگے نور کردے اور میرے اوپر اور میرے نیچے نور کردے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرمادے۔

۳۔ سکون ووقار کے ساتھ چل کر جانا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اقامت سنو تو نماز کی طرف سکون ووقار کے ساتھ چل کر جاؤ۔ (بخاری ومسلم)

۴۔ مسجد کی طرف پیدل جانا، کیونکہ ہر قدم پر خطا معاف ہوتی ہے۔ (مسلم)

۵۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا: بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ (مشکاۃ، ۷۳۱)

ترجمہ: (میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں) اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیج کر، الٰہی میرے گناہ بخش دے، اور کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے۔

۶۔ مسجد میں دایاں پاؤں پہلے رکھنا، (مستدرک، حاکم)

۷۔ مسجد میں داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل تحیۃ المسجد پڑھنا۔

۸۔ پہلی صف میں کھڑا ہونا۔ (بخاری ومسلم)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

۹۔مسجد سے باہر نکلتے وقت کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

(مشکاۃ، ۷۳۱)

ترجمہ: (میں مسجد سے باہر نکلتا ہوں) اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام بھیج کر۔ الٰہی میرے گناہ بخش دے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

۱۰۔مسجد سے باہر نکلتے ہوئے پہلے بایاں قدم باہر رکھے۔ (متدرک، حاکم)

فائدہ: پانچ نمازوں کے لیے مسجد میں سنت طریقہ پر جائے گا تو ایک دن میں پچاس سنتیں ادا ہوں گی۔

گھر میں داخل ہونے اور باہر جانے کی سنتیں

۱۔گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر کرنا، حدیث میں آیا ہے جو شخص گھر میں داخل ہوتے ہوئے اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرے۔ اس گھر میں شیطان رات گزار نہیں سکتا اور نہ ہی اسے وہاں سے کھانا حاصل ہوتا ہے۔

۲۔گھر میں داخل ہونیکی دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا ، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

ترجمہ: (اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا، اللہ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور نکلتے ہیں، اور اپنے رب پر ہی ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

۳۔پھر گھر والوں کو سلام کہے۔ (ابوداؤد)

۴۔مسواک کرے حدیث پاک میں ہے جب حضور ﷺ اپنے گھر میں داخل ہوتے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

تو مسواک کرتے۔ (مسلم)

۵۔گھر سے باہر جانے کی دعا:۔بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

ترجمہ: (میں گھر سے نکلتا ہوں) اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کرنے کی قوت۔

فائدہ: ہر آدمی گھر سے کئی بار نکلتا ہے اور داخل ہوتا ہے۔ پانچ مرتبہ تو نماز کے لیے آتا ہے اور جاتا ہے، اس کے علاوہ کام کاج کے لیے باہر جاتا ہے۔ سنت طریقہ پر آنے جانے میں ایک دن میں کتنی بار سنتیں ادا ہوتی ہیں۔ ان دعاؤں کی برکت سے گھر اور باہر ہر قسم کے شر سے مسلمان محفوظ رہتا ہے۔

نماز کی سنتیں قیام کی حالت میں

ا۔تکبیر تحریمہ کے لیے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا مردوں کے لیے، عورتیں کندھوں تک ہاتھ اٹھائیں۔ (ہدایہ، مراقی)

۲۔رفع یدین کے وقت ہاتھوں کی انگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑ ے، نہ خود ملائے اور نہ کھولے۔ (مراقی)

۳۔ہاتھ اور ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔

۴۔امام کے تکبیر کہنے کے بعد جلدی تکبیر کہے۔ (مراقی)

۵۔دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے یا پکڑے۔ (ہدایہ، مراقی)

۶۔کھڑا ہونے کے وقت نظر سجدہ کی جگہ پر رکھے۔

۷۔دونوں ہاتھ مرد ناف کے نیچے باندھے، عورتیں سینے پر ہاتھ باندھیں۔ (مراقی)

۸۔ثناء پڑھنا (سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ آخر تک پوری) (ہدایہ، مراقی)

۹۔تعوذ، یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم پڑھنا۔ (ہدایہ، مراقی)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

۱۰۔ تسمیہ، یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔ (ہدایہ، مراقی)

۱۱۔ تعوذ اور تسمیہ آہستہ پڑھنا۔ (ہدایہ)

۱۲۔ سورۂ فاتحہ کے بعد اٰمین کہنا۔ (ہدایہ، مراقی)

۱۳۔ آمین کا آہستہ کہنا۔ (ہدایہ)

نماز کی سنتیں رکوع اور قومہ کی حالت میں

۱۔ رکوع کرتے وقت امام اللہ اکبر بلند آواز سے کہے۔ (ہدایہ، مراقی)

۲۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا اور انگلیاں کھول کر رکھنا، (عورت انگلیاں نہ پھیلائے)۔ (ہدایہ، مراقی)

۳۔ رکوع میں کمر سیدھی رکھنا (گولائی کی صورت میں نہ رکھے)۔ (ہدایہ، مراقی)

۴۔ اپنا سر نہ اٹھا کے رکھے اور نہ نیچے گرائے۔ (ہدایہ، مراقی)

۵۔ گھٹنوں کے جوڑ کو سیدھا کرے، کمان کی صورت میں نہ رکھے۔ (مراقی)

۶۔ رکوع میں تین بار تسبیح کہنا۔ (ہدایہ، مراقی)

۷۔ امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ بلند آواز سے کہے۔ (ہدایہ، مراقی)

۸۔ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا مقتدی اور منفرد کے لیے ہے۔ (ہدایہ)

۹۔ رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔ (ہدایہ)

نماز کی سنتیں سجدہ اور جلسہ کی حالت میں

۱۔ سجدہ کے لیے پہلے زمین پر دونوں گھٹنے رکھے۔ (مراقی)

۲۔ پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے۔ (مراقی)

۳۔ پھر چہرہ زمین پر رکھے۔ (مراقی)

۴۔ دونوں ہاتھوں کے درمیان سر رکھ کر سجدہ کرے۔ (مراقی)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۵۔ سجدہ کرتے وقت پیشانی اور ناک زمین پر لگائے۔ (ہدایہ)

۶۔ تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے۔ (ہدایہ، مراقی)

۷۔ مرد اپنے پیٹ کو رانوں سے جدا رکھے۔ (ہدایہ، مراقی)

۸۔ سجدہ کرتے وقت اپنی کلائیاں زمین پر نہ رکھے بلکہ اٹھائے رکھے (عورتوں کو سجدہ میں پیٹ، رانیں اور بازو ملا کر رکھنے چاہییں۔ (ہدایہ، مراقی)

۹۔ سجدہ کرتے ہوئے پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ (نیچے کی طرف) زمین پر لگے رہنے چاہییں، تاکہ انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ (ہدایہ)

۱۰۔ سجدہ کے وقت ہاتھوں کی انگلیاں بھی قبلہ رخ رہنی چاہییں۔

۱۱۔ سجدہ کی حالت میں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر رکھیں۔

۱۲۔ سجدہ سے سر اٹھائے تو اَللّٰہُ اکبر کہے۔ (مراقی)

۱۳۔ سجدہ سے اٹھتے ہوئے پہلے سر اٹھائے۔ (مراقی)

۱۴۔ پھر دونوں ہاتھ زمین سے اٹھائے۔ (مراقی)

۱۵۔ سجدہ سے سر اٹھا کر سیدھا بیٹھ جائے اطمینان سے۔ (ہدایہ)

۱۶۔ دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ کی صورت میں بیٹھے ہوئے نگاہ اپنی گود میں رکھے۔

۱۷۔ جلسہ (دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے) کی حالت میں دونوں ہاتھ رانوں پر اپنی حالت میں قبلہ رخ رکھے۔

۱۸۔ جلسہ میں بیٹھنے کی صورت یہ ہے کہ بایاں پاؤں اندر بچھائے اور اس پر بیٹھے، اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے اور اس کی انگلیا قبلہ رخ رہیں۔ (ہدایہ، مراقی)
(عورتوں کے بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنی سرین زمین پر رکھے اور دونوں پاؤں دائیں طرف نکال لیں)

۱۹۔ پھر تکبیر کہتا ہوا سجدے [illegible] جائے۔ (ہدایہ)

۲۰۔ جب دوسرا سجدہ [illegible] کھڑا ہو جائے،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نہ بیٹھے اور نہ زمین پر ہاتھ ٹکائے۔

نماز کی سنتیں قعدہ اور تشہد کی حالت میں

ا۔ جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ سے سر اٹھائے تو بایاں پاؤں بچھائے اور دایاں کھڑا کر کے بیٹھ جائے اور اسکی انگلیاں قبلہ رخ رہیں۔ (ہدایہ، مراقی)

۲۔ ہاتھوں کی انگلیاں اپنی رانوں پر بچھا کر قبلہ رخ رکھے۔

۳۔ تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے۔

۴۔ قعدہ میں درود شریف پڑھنے کے بعد قرآن و سنت کی دعاؤں میں سے کوئی دعا مانگے۔

۵۔ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھے، سورت نہ ملائے۔

۶۔ سلام کے وقت دائیں بائیں منہ نہ پھیرنا۔

۷۔ پہلے دائیں طرف منہ پھیرنا بھی سنت ہے۔

۸۔ دونوں طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہنا۔

۹۔ دونوں طرف سلام میں نمازیوں اور محافظ فرشتوں کو سلام کی نیت کرے۔

۱۰۔ دوسری طرف سلام میں آواز کچھ آہستہ کرے۔

۱۱۔ جس طرف امام ہو، اس طرف سلام کے وقت مقتدی امام کو سلام کی نیت بھی کرے۔

۱۲۔ مسبوق (جس مقتدی کی نماز شروع سے چھوٹ گئی) وہ امام کے دونوں طرف سلام سے فارغ ہونے کا انتظار کرے۔

فرض نمازوں کے بعد کی سنتیں

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کا سلام پھیرتے تو تین بار استغفار کرتے اور دعا کرتے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ: اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں، اور سلامتی آپ کی طرف سے ہی ہے، آپ بڑے بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت والے۔ (مسلم بحوالہ مشکوۃ)

حدیث پاک کی دعا جو اوپر لکھی گئی ہے اصل الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہی ہیں، عام طور پر اس دعا کے ساتھ جو الفاظ زائد پڑھے جاتے ہیں حدیث پاک سے ثابت نہیں ہیں۔

اس حدیث سے دو سنتیں ثابت ہوئیں، نماز کے فوراً بعد:

ا۔ تین بار استغفار کرنا، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ یا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے (تین بار)

۲۔ اوپر والی دعا ایک بار پڑھنا۔

۳۔ فرضوں کے بعد سنتیں جلدی پڑھنا۔ (حدیث عائشہ مشکاۃ) (نماز کے بعد جو اور مسنون وظیفے ہیں وہ سنتوں کے بعد پڑھیں۔

ضروری وضاحت:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بلند آواز سے فرض نمازوں کے بعد پڑھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، یہ عمل سنت کے خلاف ہے۔

۴۔ سُبْحَانَ اللّٰه ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار، اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار۔

۵۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْر۔ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدّ۔ (بخاری ومسلم) (ایک بار)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

۶۔ مندرجہ ذیل دعا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل کو ہر نماز کے بعد

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

پڑھنے کی تلقین فرمائی تھی: اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں۔

۷۔ آیۃ الکرسی ایک بار پڑھنے والے کو موت کے علاوہ جنت میں داخلے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (نسائی)

۸۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، ایک بار (پوری سورت)

۹۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، ایک بار (پوری سورت)

۱۰۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، (ایک بار پوری سورت) (ابوداود، ترمذی، نسائی)

(فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ان تینوں سورتوں کو تین تین بار پڑھے)

۱۱۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، (ایک بار پڑھنا)

ترجمہ: پاک ہے آپ کا رب جو عزت کا مالک ہے، پاک ہے اس سے جو (کافر) باتیں کرتے ہیں، اور سلامتی ہو سب رسولوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

۱۲۔ رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ (ایک بار پڑھے)

(اے میرے رب تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو زندہ کرے گا)

احادیث مبارکہ میں چند اور بھی وظائف آئے ہیں۔ یہاں اتنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

فائدہ: ان سنتوں پر عمل کرنے سے بہت اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے، ۵۰۰ صدقہ کا ثواب، گناہوں کی معافی، ذکر و شکر اور عبادت کی توفیق اور بہت سے فتنوں سے حفاظت ہوگی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

صبح و شام کی سنتیں

۱۔ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھے ہوئے دس دفعہ پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے، اور وہی حمد کے لائق ہے، بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز قادر ہے۔

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

جو شخص ہر صبح وشام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

(مشکاۃ)

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام یہ دعا پڑھتے تھے: اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (مشکاۃ)

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ، اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھ، اے اللہ! عافیت سے رکھ میری نظر کو، کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔

۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی صبح وشام یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ: میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے۔

(مجمع الزوائد)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

۵۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح وشام سات مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسکے دین ودنیا کے تمام فکر دور کردیتا ہے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے، اسکے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

۶۔صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کسی سے کلام کرنے سے پہلے سات بار پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ! مجھے آگ سے پناہ دیجیو۔ (مشکوٰۃ)

۷۔سید الاستغفار۔ جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھے گا اور شام سے پہلے وفات پا جائے گا تو وہ جنتی ہوگا، اور جو رات کو پڑھے گا اور صبح سے پہلے وفات پا جائے تو وہ بھی جنتی ہوگا۔ (بخاری)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ، فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اسکے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

۸۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔ (ابن ماجہ، ۱/۱۵۶)

۹۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا۔

ترجمہ: میں اللہ سے راضی ہوں اس کے رب ہونے میں اور اسلام کے دین ہونے میں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے میں۔ (صبح وشام تین مرتبہ پڑھے)۔ (ترمذی)

۱۰۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے، اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ تین مرتبہ پڑھے۔ (مسلم)

۱۱۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو بار پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی ۱۰۰ ضرورتیں پوری فرماتا ہے۔ ۳۰ دنیا میں اور ۷۰ آخرت میں۔ (جلاء الافہام)

نوٹ: القول البدیع کے صفحہ ۱۳۱ میں اس درود شریف کے الفاظ یہ ہیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (اگر کوئی اور درود شریف پڑھ لے تو بھی جائز ہے)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

پینے کی سنتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سانس میں پانی نہ پیو، جیسے اونٹ پیتا ہے بلکہ دو اور تین مرتبہ میں پیو، اور جب پیو تو بسم اللہ کہہ لو، اور جب برتن کو منہ سے ہٹاؤ تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کی پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۳۔ پانی یا کوئی اور چیز پیئے تو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر پیئے۔

۴۔ داہنے ہاتھ سے پیئے۔

۵۔ تین سانس میں پیئے

۶۔ ہر مرتبہ برتن کو منہ سے ہٹا کر سانس لے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔

۷۔ بیٹھ کر پیئے۔

۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بل جھک کر پانی میں منہ ڈال کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

۹۔ اور ایک ہاتھ سے چلو لے کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۰۔ پانی کو چوس کر پیئے، غٹ غٹ بڑے بڑے گھونٹ نہ پیئے۔ (ابن ماجہ)

۱۱۔ وضو کا بچا ہوا پانی اور آب زمزم کھڑے ہو کر پیئے۔

۱۲۔ پانی وغیرہ پلائیں تو پلانے والا داہنی طرف والے لوگوں سے شروع کرے۔ (بخاری و مسلم)

۱۳۔ پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے۔

ایک دن میں ہر آدمی کتنی بار پانی وغیرہ پیتا ہے، اگر ہر بار سنت طریقہ پر پیئے گا تو ایک دن میں کتنی بار اتنی سنتوں پر عمل ہوگا اور کتنا اجر و ثواب ملے گا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

کھانے کی سنتیں

ا۔کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئے اور نہ پونچھے (یعنی تولیے وغیرہ سے خشک نہ کرے)

(ترمذی۔ابوداؤد)

۲۔حدیث میں ہے کہ جب کوئی چیز کھانے لگے تو بسم اللہ پڑھے، اگر شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَآخِرِہٖ کہہ لے۔

(جامع، ۵۴۳۷)

۳۔حدیث میں آیا ہے کہ کھانا اکٹھے بیٹھ کر کھاؤ اس میں تمہارے لیے برکت ہے۔

(جامع، ۵۴۳۹)

۴۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: جب تم کھاؤ تو دائیں ہاتھ سے کھاؤ، کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ (جامع، ۵۴۴۲)

۵۔کھانا اپنے سامنے ایک طرف سے کھائے درمیان سے نہ کھائے۔

۶۔اگر لقمہ نیچے گر جائے اور اس پر کچھ لگ جائے تو صاف کر کے کھا لے، اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑ دے۔ (مسلم)

۷۔جب کھانے سے فارغ ہو جائے تو انگلیاں چاٹ لے کیونکہ یہ معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔ (مسلم)

۸۔جو کھانے کے بعد برتن کو انگلیوں سے چاٹ لے گا وہ برتن اس کے لیے استغفار کرے گا۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

۹۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں (انگوٹھا، شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی) سے کھانا کھاتے تھے۔ (مسلم) ایک اور حدیث میں آیا ہے تین انگلیوں سے کھانا کھاؤ کہ یہ سنت ہے اور پانچ انگلیوں سے نہ کھاؤ کیونکہ یہ گنواروں کا طریقہ ہے۔

(ابن النجار، حکیم)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

۱۰۔حضور ﷺ نے کھانے اور پینے کی چیز میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۱۔کھانے کے وقت جوتا اتار لیں اس میں تمہارے پاؤں کے لیے راحت ہے۔

(حاکم)

۱۲۔کھانا کھاتے وقت دوزانوں بیٹھے یا دونوں گھٹنے کھڑے کر کے پاؤں پر بیٹھے یا دایاں گھٹنا کھڑا کر کے بائیں پر بیٹھے۔ (عمل الیوم للسیوطی)

۱۳۔گوشت اور روٹی چھری سے کاٹ کر نہ کھائے۔

۱۴۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تکیہ لگا کر کھانا نہیں کھاتا۔ (بخاری)

۱۵۔زیادہ گرم کھانا نہ کھائیں۔اس میں برکت کم ہو جاتی ہے۔ (حاکم، داری)

۱۶۔کھانے کو عیب نہ لگائے (دل چاہے تو کھالے نہ چاہے تو نہ کھائے)

۱۷۔کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔یا مندرجہ ذیل دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

۱۸۔کھانے کے بعد ہاتھ دھولے۔(اور بعد میں پونچھ لے تو کوئی حرج نہیں)

۱۹۔کھانا اٹھائے جانے سے پہلے نہ اٹھے، کھانا اٹھالیا جائے تو بعد میں اٹھے۔

(ابن ماجہ)

۲۰۔حدیث میں ہے: کھانے سے ہاتھ نہ کھینچے اگرچہ کھا چکا ہو، جب تک سب لوگ فارغ نہ ہو جائیں، اور اگر ہاتھ روکنا چاہتا ہے تو معذرت پیش کرے کیونکہ اگر بغیر معذرت کے ہاتھ روک لے گا تو اس کے ساتھ دوسرا شخص جو کھانا کھا رہا ہے شرمندہ ہوگا اور وہ بھی کھانا چھوڑ دے گا۔اور شاید ابھی اس کو کھانے کی حاجت باقی ہو۔

(ابن ماجہ)

اسی حدیث کی بناء پر علماء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کم کھاتا ہو تو آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا کھائے۔اس کے باوجود بھی اگر جماعت کا ساتھ نہ دے سکے تو معذرت پیش کرے تاکہ دوسروں کو شرمندگی نہ ہو۔ (بہار شریعت)

Marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۲۱۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھانا کھائے (اور دانتوں میں کچھ رہ جائے) اسے اگر خلال سے نکالے تو تھوک دے، اور اگر زبان سے نکالے تو نگل جائے۔ جس نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور نہ کیا تو بھی حرج نہیں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی)

۲۲۔حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے خوان (تپائی) پر کھانا نہیں تناول فرمایا، نہ چھوٹی چھوٹی پیالیوں میں کھایا اور نہ حضور کے لیے پتلی چپاتیاں پکائی گئیں۔ حضور ﷺ اور صحابہ دِستر خوان پر کھانا کھایا کرتے تھے۔

(بخاری)

روٹی موٹی ان چھنا آٹا ⁕ وہ بھی پیٹ بھر نہ کھایا

جوتا پہننے کی سنت

۱،۲۔ جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو پہلے دائیں پاؤں اور جوتا اتارے تو بائیں پاؤں سے پہلے اتارے۔ (مشکاۃ ۴۴۱۰) یا دونوں پاؤں پر جوتا اکھٹا پہنے اور بیک وقت اتارے۔ (مسلم)

فائدہ: بند جوتے بیٹھ کر اکٹھے دونوں میں پہنیں تو اس سنت پر عمل ہو جاتا ہے۔ (مترجم)

ہر آدمی روزانہ کتنی بار جوتا پہنتا ہے اور اتارتا ہے، اگر سنت پر عمل کی نیت سے جوتا سنت طریقہ پر پہلے اور اتارے تو کتنی سعادت ہے اور کتنا ثواب ہے، اور ہر وقت حضور ﷺ کی یاد تازہ ہوتی رہے گی، اگر روزمرہ کے ہر کام میں سنت پر عمل کرنے کا طریقہ اختیار کیا جائے تو کتنی بڑی خوش نصیبی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

لباس کی سنتیں

ا۔ ہر کپڑا پہننے اور اتارنے کے وقت: بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے۔ یہ ہر کام کے شروع میں مستحب ہے۔

۲۔ دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا ھُوَ لَہٗ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَاھُوَ لَہٗ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

جب بھی کوئی کپڑا، قمیص، شلوار، تہبند، چادر، ٹوپی اور عمامہ وغیرہ پہنے تو مندرجہ بالا دعا پڑھے۔

۳۔ لباس پہنتے وقت دائیں سے شروع کرے۔ (مشکاۃ، ۴۳۳۰)

۴۔ تہبند، شلوار اور پتلوں وغیرہ ٹخنوں سے اوپر رکھے۔ (مشکاۃ کتاب اللباس)

۵۔ ٹوپی یا عمامہ سر پر ہونا چاہیے اگر ٹوپی اور امامہ دونوں ہوں تو بہتر ہے۔

(بخاری، مشکاۃ، کتاب اللباس)

۶۔ سر کے بال اگر سنت کے مطابق بڑے ہوں تو کنگا کرے، بال بکھرے نہ چھوڑے۔

(مشکاۃ، ۴۴۸۶)

۷۔ ڈاڑھی اور سر کو تیل لگائے اور کنگا بھی کرے۔ (مشکاۃ، ۴۴۴۵)

۸۔ خوشبو لگائے۔ (مشکاۃ، ۴۴۴۴)

9۔ سر کے درمیان مانگ نکالے۔

۱۰۔ قمیص اور شلوار وغیرہ اتارے تو بائیں طرف سے اتارے۔

ملاقات کی سنتیں

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک شخص آیا، اس نے سلام کرتے ہوئے کہا: السلام علیکم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اور فرمایا: دس، پھر وہ بیٹھ گیا تو دوسرا شخص آیا، اس نے کہا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اور فرمایا: بیس، پھر وہ بھی بیٹھ گیا تو ایک اور شخص آیا اس نے کہا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا تیس۔ (عمل الیوم واللیلہ للنسائی، ص ۲۱۲)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار پیدل چلنے والے اور کھڑے شخص کو سلام کرے، اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔ (ایضاً ص ۲۱۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے گھروں میں جاتے تو ان کے بچوں کو سلام کرتے، ان کے سروں پر دست شفقت پھیرتے، اور ان کے لیے دعا فرماتے۔ (ایضاً ۲۱۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے پاس سے گزرے جو کھیل رہے تھے، تو آپ نے ان کو سلام کیا۔ (ایضاً ۲۱۸)

اور احادیث میں آیا ہے کہ سلام کو عام کرو۔ مندرجہ بالا احادیث سے ثابت ہوا کہ یہ عمل سنت ہیں۔

۱۔ سلام کرنا اور سلام کا جواب دینا۔

۲۔ بچوں کو سلام کرنے کے ساتھ سر پر ہاتھ پھیرنا۔

۳۔ بچوں کے لیے دعا بھی کرنا۔

۴۔ حدیث میں آیا ہے کہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنا چاہیے۔ یہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پسندیدہ عمل ہے۔ (مسلم)

۵۔ مصافحہ کرنا، حدیث میں ہے مصافحہ کرنے والے دونوں آدمیوں کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

ہر آدمی دن رات میں کتنے آدمیوں سے ملتا ہے۔ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق ملاقات کرے تو ایک دن میں کتنی بار سنت پر عمل کرنے کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

سونے سے پہلے کی سنتیں

۱۔ باوضو سونا۔ ۲۔ بستر کو تین مرتبہ کپڑے سے جھاڑ لے۔

۳۔ سورۂ فاتحہ پڑھنا۔ (ترغیب ۲/۳۶۹)

۴۔ آیۃ الکرسی پڑھنا۔ (الاذکار)

۵۔ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے۔

۶۔ قُلْ یَآاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ تا آخر سورت پڑھے۔

۷۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تا آخر سورت پڑھے۔

۸۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورت پڑھے۔

۹۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تا آخر سورت پڑھے۔

۱۰۔ تینوں قل ایک بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک مارے اور سارے جسم پر ہاتھ پھیرے، پہلے سر اور منہ پر ہاتھ پھیرنا شروع کرے۔ (تین بار)

۱۱۔ اور یہ دعا پڑھے: بِاسْمِكَ اَللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیَا۔ (اے اللہ! میں تیرے ہی نام کے ساتھ زندہ ہوتا ہوں اور مرتا ہوں)

۱۲۔ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔

۱۳۔ جب دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر لیٹے تو اس وقت اوپر والی دعا پڑھے۔ (ابوداود، ترمذی)

۱۴۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار پڑھے۔

۱۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا، فَکَمْ مِّمَّنْ لَا کَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیْ (مسلم)

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں جگہ دی، پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں اور نہ کوئی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

جگہ دینے والا ہے۔

۱۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاھَا، لَکَ مَمَاتُھَا وَمَحْیَاھَا، اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا، وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْلَھَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ۔

(مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی اور تو ہی اسے موت دے گا، تیرے ہی لیے اسکی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر، اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۱۷۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے بستر پر جائے تو نماز والا وضو کر پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا، پھر یہ پڑھ: اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ، وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ، رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

(بخاری، مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کر دیا اور اپنا کام تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، نہ تجھ سے پناہ کی جگہ ہے اور نہ کوئی بھاگ کر جانے کی مگر تیری طرف، میں ایمان لایا تیری کتاب پر، جو تو نے اتاری اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا۔

(یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد) اگر فوت ہو گیا تو فطرت پر فوت ہو گا۔

صبح سے بیدار ہونے سے لے کر رات سونے تک مختلف اوقات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو سنتیں ادا ہوتی ہیں ان کی تفصیل یہ ہے:-

۱۔ نیند سے بیداری کی سنن	۵	ایک بار		۵
۲۔ بیت الخلا جانے کی سنن	۱۶	پانچ بار		۸۰

Marfat.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۳۔وضو کرنے کی سنن	۲۶	پانچ بار	۱۳۰
۴۔غسل کرنے کی سنن	۵	ایک بار	۵
۵۔تہجد کی سنن	۹	ایک بار	۹
۶۔وتر ونفل کی سنن	۷	ایک بار	۷
۷۔اذان کی سنن	۵	پانچ بار	۲۵
۸۔دورکعت سنت فجر کی سنن	۵	ایک بار	۵
۹۔مسجد کے متعلق سنن	۱۰	پانچ بار	۵۰
۱۰۔گھر میں دخول وخروج کی سنن	۵	پانچ بار	۲۵
۱۱۔پینے کی سنن	۱۱	تقریباً پانچ بار	۵۵
۱۲۔کھانے کی سنن	۱۷	تین بار	۵۱
۱۳۔جوتا پہننے کی سنن	۲	دن میں پندرہ بار	۳۰
۱۴۔لباس کی سنن	۱۰	ایک بار	۱۰
۱۵۔ملاقات کی سنن	۵	کم ازکم پانچ بار	۲۵
۱۶۔فرض نمازوں کے بعد کی سنن	۱۲	پانچ بار	۶۰
۱۷۔صبح وشام کی سنن	۱۰	دوبار	۲۰
۱۸۔سونے سے پہلے کی سنن	۱۷	ایک بار	۱۷
		میزان	۶۰۹

نماز میں تکبیر تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک ۵۳ سنتیں ہیں، ان میں سے بعض سنتیں نماز میں ایک ایک بار ادا ہوتی ہیں اور رکوع وقومہ اور جلسہ وسجدہ میں ہر بار ادا ہوتی ہیں۔اسی طرح ہر قعدہ وتشہد میں چند سنتیں ادا ہوتی ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

پانچ نمازوں کے فرض	۱۷	رکعت
وتر	۳	رکعت
پانچ نمازوں کی سنن مؤکدہ	۱۲	رکعت
پانچ نمازوں کے نوافل	۸	رکعت
میزان	۴۰	رکعت
نماز کے شروع میں پانچ سنتیں ہر بار ۱۵ دفعہ		۷۵
چالیس رکعتوں میں چالیس بار ۳ سنتیں		۱۲۰
چالیس رکعتوں میں ۸۰ سجدے ہر بار ۱۷ سنتیں		۱۳۶۰
چالیس رکعتوں میں چالیس رکوع اور قومہ میں ہر بار ۹ سنتیں		۳۶۰
چالیس رکعتوں میں ہر قیام کی ہر بار سات سنتیں		۲۸۰
چالیس رکعتوں میں ۲۱ تشہد ۱۲ سنتیں ہر بار		۲۵۲
میزان		۲۴۴۷
سابقہ میزان		۶۰۹
کل میزان		۳۰۵۶

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Marfat.com

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دعوتِ خیر

مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ کی عمارت اور اسکے ساتھ ایک عظیم الشان مسجد زیرِ تعمیر ہے۔ آپ ان دونوں نیک کاموں میں مندرجہ ذیل طریقوں سے تعاون کر سکتے ہیں۔

- عطیات اور ماہانہ، سہ ماہی یا ششماہی چندہ کی صورت میں بھی مسجد و مدرسہ کے لیے آپ عطیات جمع کروا سکتے ہیں۔
- زکوٰۃ، صدقہ فطر اور دیگر صدقات و خیرات اور قربانی کی کھالوں سے **جامعہ مجددیہ** کی مدد کر سکتے ہیں۔
- ہمارے اشاعتی پروگرام میں تعاون فرمائیں تاکہ آپکی طرف سے یا آپ کے مرحومین (فوت شدہ بزرگوں) کی طرف سے صدقہ جاریہ ہو سکے۔ یا کسی پمفلٹ کی مخصوص تعداد اصل لاگت سے خرید کر بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔
- مسجد و مدرسہ کی عمارت کا کچھ حصہ اپنے ذمہ لے کر تعمیر کرا دیں یا عمارتی سامان کا عطیہ دیکر اپنے لیے صدقہ جاریہ قائم فرمائیں!
- **جامعہ مجددیہ** کی لائبریری میں کتابوں کا عطیہ بھی آپ دے سکتے ہیں۔

مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ روس - فتح گڑھ سیالکوٹ

052-3291719, 0322-7392763

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari